پروفیسر خالد بزمی

جاں نثارِ سیدُ الابرار وہ درویش تھا

مذہب حق کا علمبردار وہ درویش تھا
مسلک نبوی کا پیروکار وہ درویش تھا

جو رسول اللہ کے ارشاد سے منہ موڑ لے
اس کے حق میں عمر کی تلوار وہ درویش تھا

کفر و باطل کے مقابل، شرک و بدعت کے خلاف
دہر میں توحید کی للکار وہ درویش تھا

کیفِ حُبِّ مصطفےٰ سے بے خود و سرشار تھا
بادۂ توحید سے سرشار وہ درویش تھا

دین کی حفظ و اشاعت اس کا پہلا فرض تھا
راہِ حق میں ہر گھڑی تیار وہ درویش تھا

کو بہ کو، قریہ بہ قریہ، بستی بستی، شہر شہر
دینِ حق کی تیغِ جوہردار وہ درویش تھا

اختلاف و انتشار اس کو کبھی بھائے نہ تھے
دین کے نقصان سے بیزار وہ درویش تھا

اتحاد و اتفاقِ قوم پر مرتا تھا وہ
الغرض اسلاف کا کردار وہ درویش تھا

حفظِ ارشادِ پیمبر اس کا عینِ ایمان تھا
جاں نثار سید الابرار وہ درویش تھا